مشرکوں کی محرومیاں

آیاتِ قرآنیہ اور احادیثِ صحیحہ کی روشنی میں

انتخاب وترتیب: حافظ محمد سلیمان

۱) مشرکوں کے لیے استغفار کرنا منع ہے

مشرک اتنے بد بخت ہیں کہ رحمۃ للعالمین ﷺ اور مومنوں کو اس بات سے منع کر دیا گیا ہے کہ وہ مشرکوں کے لیے استغفار کریں۔

﴿مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ يَّسْتَغْفِرُوْا لِلْمُشْرِكِيْنَ وَلَوْ كَانُوْٓا اُولِيْ قُرْبٰى مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ﴾ (التوبۃ)

''نبی (ﷺ) کو اور ان لوگوں کو جو ایمان لائے ہیں' زیبا نہیں ہے کہ مشرکوں کے لیے مغفرت کی دعا کریں' چاہے وہ قریبی رشتہ دار ہی کیوں نہ ہوں' جب کہ اُن پر یہ بات کھل چکی ہے کہ وہ جہنم کے مستحق ہیں۔''

۲) مشرکوں کے تمام اعمال ضائع کر دیے جاتے ہیں

مشرک کتنے ہی (بظاہر) نیک کام کرے اور خواہ وہ کوئی بھی کیوں نہ ہو' شرک اس کے تمام اعمال ضائع کر دیتا ہے اور اس کے تمام کیے کرائے کو غارت کر دیتا ہے۔

﴿وَتِلْكَ حُجَّتُنَآ اٰتَيْنٰهَآ اِبْرٰهِيْمَ عَلٰى قَوْمِهٖ ۭ نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَاۗءُ ۭ اِنَّ رَبَّكَ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ۝ وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ ۭ كُلًّا هَدَيْنَا ۚ وَنُوْحًا هَدَيْنَا مِنْ قَبْلُ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهٖ دَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ وَاَيُّوْبَ وَيُوْسُفَ وَمُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ۭ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ۝ وَزَكَرِيَّا وَيَحْيٰى وَعِيْسٰى وَاِلْيَاسَ ۭ كُلٌّ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝ وَاِسْمٰعِيْلَ وَالْيَسَعَ وَيُوْنُسَ وَلُوْطًا ۭ

وَكُلًّا فَضَّلْنَا عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿٨٦﴾ وَمِنْ اٰبَآئِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ وَاِخْوَانِهِمْ ۚ وَاجْتَبَيْنٰهُمْ وَهَدَيْنٰهُمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٨٧﴾ ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِيْ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۭ وَلَوْ اَشْرَكُوْا لَحَبِطَ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٨٨﴾﴾ (الانعام)

''یہ تھی ہماری حجت جو ہم نے ابراہیمؑ کو اس کی قوم کے مقابلہ میں عطا کی۔ ہم جسے چاہتے ہیں بلند مرتبے عطا کرتے ہیں۔ حق یہ ہے کہ تمہارا رب نہایت دانا' علیم ہے۔ اور ہم نے ابراہیمؑ کو اسحاقؑ اور یعقوبؑ جیسی اولاد دی۔ ہم نے ہر ایک کو راہِ راست دکھائی اور (وہی راہِ راست جو) اس سے پہلے نوحؑ کو دکھائی تھی اور اسی کی نسل سے ہم نے داؤدؑ' سلیمانؑ' ایوبؑ' یوسفؑ' موسٰیؑ اور ہارونؑ کو (ہدایت بخشی)۔ اور اس طرح ہم نیکو کاروں کو ان کی نیکی کا بدلہ دیتے ہیں۔ اور (اسی کی اولاد سے) زکریاؑ' یحیٰیؑ' عیسٰیؑ اور الیاسؑ کو (راہ یاب کیا)۔ ہر ایک ان میں سے صالح تھا۔ اور (اسی کے خاندان سے) اسماعیلؑ' الیسعؑ' یونسؑ اور لوطؑ کو (راستہ دکھایا)۔ اور ان میں سے ہر ایک کو ہم نے تمام دنیا والوں پر فضیلت عطا کی۔ نیز ان کے آباء واجداد اور ان کی اولاد اور ان کے بھائی بندوں میں سے بہتوں کو ہم نے نوازا' اور انہیں اپنی خدمت کے لیے چن لیا اور سیدھے راستے کی طرف ان کی رہنمائی کی۔ یہ اللہ کی ہدایت ہے جس کے ساتھ وہ اپنے بندوں میں سے جس کو چاہتا ہے رہنمائی کرتا ہے۔ لیکن اگر کہیں ان لوگوں نے شرک کیا ہوتا تو ان سب کا کیا کرایا غارت ہو جاتا۔''

﴿مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِيْنَ اَنْ يَّعْمُرُوْا مَسٰجِدَ اللّٰهِ شٰهِدِيْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ بِالْكُفْرِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ ښ وَفِي النَّارِ هُمْ خٰلِدُوْنَ ﴿١٧﴾﴾ (التوبۃ)

''مشرکین کا یہ کام نہیں ہے کہ وہ اللہ کی مسجدوں کے مجاور و خادم بنیں' درانحالیکہ اپنے اوپر وہ خود کفر کی شہادت دے رہے ہیں۔ ان کے تو سارے اعمال ضائع ہو گئے اور جہنم میں انہیں ہمیشہ رہنا ہے''۔

۳) مشرکوں پر جنت حرام ہے

مشرکوں پر جنت حرام ہے اور ان کا ٹھکانا دوزخ ہے۔ وہ ایسے ظالم ہیں جن کا کوئی مددگار نہیں۔

﴿لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ ۭ وَقَالَ الْمَسِيْحُ

يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبَّكُمْ ۭ اِنَّهٗ مَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَمَاْوٰىهُ النَّارُ ۭ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴾ (المائدة)

''یقیناً کفر کیا ان لوگوں نے جنہوں نے کہا اللہ مسیح ابن مریم ہی ہے' حالانکہ مسیح نے کہا تھا: ''اے بنی اسرائیل! اللہ کی بندگی کرو جو میرا ربّ بھی ہے اور تمہارا ربّ بھی ہے۔ جس نے اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرایا اس پر اللہ نے جنت حرام کر دی ہے اور اس کا ٹھکانا جہنم ہے۔ اور ایسے ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔''

۴) روزِ محشر رسول اکرم ﷺ کی شفاعت سے محرومی

ہر نبی کی ایک دعا ہوتی ہے جو ضرور قبول ہوتی ہے۔ ہمارے مہربان' شفیق' غمگسار اور اپنی اُمت کی نجات کی فکر میں ساری ساری رات رو رو کر گزارنے والے رسول اکرم ﷺ نے وہ دعا قیامت کے دن اپنی اُمت کی شفاعت کے لیے مؤخر کر رکھی ہے۔ یہ شفاعت آپ ؐ کے ہر ایک اُمتی کے لیے ہو گی (یا اللہ! سب کو ان میں شامل کرنا) بشرطیکہ وہ شرک پر نہ مرا ہو۔ (اعاذنا اللہ)

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: ((لِكُلِّ نَبِيٍّ دَعْوَةٌ مُسْتَجَابَةٌ فَتَعَجَّلَ كُلُّ نَبِيٍّ دَعْوَتَهٗ وَاِنِّیْ اخْتَبَاْتُ دَعْوَتِیْ شَفَاعَةً لِاُمَّتِیْ یَوْمَ الْقِیَامَةِ فَهِیَ نَائِلَةٌ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ مَنْ مَاتَ مِنْ اُمَّتِیْ لَا یُشْرِكُ بِاللّٰهِ شَیْئًا))(۱)

حضرت ابوہریرہ ؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ہر نبی کی ایک دعا ہوتی ہے جو ضرور قبول ہوتی ہے' تو ہر ایک نبی نے جلدی کر کے وہ دعا مانگ لی (دنیا ہی میں) اور میں نے اپنی دعا کو چھپا کر رکھا ہے قیامت کے دن کے واسطے اپنی اُمت کی شفاعت کے لیے' اور اللہ نے چاہا تو میری شفاعت ہر ایک اُمتی کے لیے ہو گی بشرطیکہ وہ شرک پر نہ مرا ہو۔''

(۱) صحیح مسلم' کتاب الایمان' باب اختباء النبی ﷺ دعوة الشفاعة لامته۔